Fatwa No. 016 Downloaded By Madaarimedia.com Date :

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کیا قبر پر تدفین کے بعد اذان پڑھنا درست ہے

حافظ محمد مجاہد مداری - پیلی بھیت شریف

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ، اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالثَّوَابِ:

دفن کے بعد قبر پر اذان دینا جائز بلکہ مستحب عمل ہے۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ میت کو سوالِ قبر کے وقت اطمینان حاصل ہو، اور شیطانی وسوسے دور ہوں۔ چونکہ اذان کے الفاظ میں توحید، رسالت اور اسلام کی گواہی ہوتی ہے، اس لیے اس کے پڑھنے سے میت کے دل کو تقویت ملتی ہے۔

الدر المختار میں ہے:

ویُستحبّ الأذانُ عِندَ القبرِ بعدَ الدفنِ

یعنی: دفن کے بعد قبر کے پاس اذان دینا مستحب ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد ۲، صفحہ ۲۳۳)

## الفتاویٰ الفقھیہ الکبریٰ میں

علامہ ابن حجر مکی شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وَيُسْتَحَبُّ الْأَذَانُ بَعْدَ الدَّفْنِ عِنْدَ رَأْسِ الْمَيِّتِ.

یعنی: دفن کے بعد میت کے سرہانے اذان دینا مستحب ہے۔(الفتاویٰ الفقھیہ الکبریٰ، جلد ۲، صفحہ ۲۸)

## صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

دفن کے بعد قبر پر اذان دینا مستحب و جائز ہے، یہ سنتِ سلف صالحین ہے۔(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ829)

## خلاصہ کلام یہ ہے

کہ قبر پر دفن کے بعد اذان دینا جائز، مستحب، باعثِ برکت، اور میت کے لیے نفع بخش ہے۔

لہٰذا جو لوگ دفن کے بعد قبر پر اذان دیتے ہیں، وہ شرعاً درست اور باعثِ اجر عمل کرتے ہیں۔

اس مسئلے کی دلائل سے مزین مکمل وضاحت جاننے کے لیے میری کتاب "**مسائلِ تجہیز و تدفین**" صفحہ100 کا مطالعہ فرمائیں۔

**وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔**

كَتَبَهُ

**سید مشرف عقیل**

قاضی و مفتی: ہاشمی دارالافتاء والقضاء، موہنی شریف، سیتامڑھی، بہار (ہند)

12/ صفر المظفر 1447ھ، مطابق 08/ اگست 2025ء، بروز جمعرات